SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

June 18, 2019

ایس ای سی پی نے ری انشورنس بزنس کے ذریعے زرمبادلہ کے آؤٹ فلو کم کرنے کے لئے اقدامات

اسلام آباد(جون 18)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان پاکستان میں کام کرنے والی ری انشورنس کمپنیوں کے مقامی رسک فیکٹر کو مستحکم کرکے ان کمپنیوں کی جانب سے قیمتی زرمبادلہ کو ملک سے باہر لے جانے عمل کو محدود کرنے اقدامات کر رہا ہے۔اس سلسلے میں سٹیک ہولڈروں کے ساتھ مشاورتی راؤنڈ ٹیبل میں مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔

راؤنڈ ٹیبل میں سٹیٹ بینک، پبلک و نجی شعبے کی نان لائف انشورنس کمپنیوں اور ایس ای سی پی کے متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ کراچی میں منعقدہ مشاورتی اجلاس میں انشورنس انڈسٹری کے نمائندوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ ری انشورنس کمپنیوں کی جانب سے ری انشورنس کے پریمئیم کو ملک سے باہر لے جانے کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ری انشورنس کمپنیوں کی جانب سے پریمئیم کے نام پر زرمبادلہ کو ملک سے باہر لے جانے سے ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر براہ راست منفی اثر پڑتا ہے۔

ری انشورنس کے پریمئیم کو ملک کے اندر ہی رکھنے کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا جیسے کہ ایک مقامی ری انشورنس کمپنی کا قیام، کوانٹی ٹیٹیو ری انشورنس پروگرام کو ترتیب دینا، ری انشورنس کمپنیوں کے لئے پیڈاپ کیپیٹل میں اضافہ، ری ٹینشن پالیسی متعارف کروانے پر بات چیت کی گئی۔اس کے علاوہ انشورنس کمپنیوں کے مابین رسک کو تقسیم کرنے کے لئے آن لائن انڈر رائٹنگ پورٹل کا قیام اور ری انشورنس کے ماہرین کی کمیٹی کے قیام کا بھی جائزہ لیا گیا۔

شرکاء نے ایس ای سی پی کی جانب مشاورت کے عمل کو سراہتے ہوئے انشورنس سیکٹر کے فروغ کے لئے مزید ایسے سیشن منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005